فون نمبر ۲۹
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۳۰ وفا ۱۳۴۶ ہش ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۳۰ جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ جولائی - کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کی متضرعانہ دعاؤں کو شرفِ قبول سے نوازا۔ گزشتہ جمعہ (۲۱ جولائی) کے روز کوپن ہیگن میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجدِ نصرت جہاں کا افتتاح فرمایا اور افتتاح کی یہ تقریب غیر معمولی تائید و نصرت کی مظہر ثابت ہوئی۔ نیز محترم مولانا صاحب نے گزشتہ ہفتہ ربوہ میں شدید گرمی کے بعد بارانِ رحمت کے نزول پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا

بعدہٗ آپ نے تربیتِ اولاد کی اہمیت کے موضوع پر خطبہ دیا۔ اور بچوں کو نماز باجماعت کا پابند بنانے اور سینما بینی سے انہیں ہر طور پر مجتنب رکھنے کی پُر زور تلقین فرمائی۔

کوپن ہیگن (ڈنمارک) سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ مکتوبِ گرامی

مُبَارَكٌ وَّمُبَارِكٌ وَّكُلُّ اَمْرٍ مُّبَارَكٍ يُّجْعَلُ فِيْهِ

تثلیث کدہ میں مسجدِ نصرت جہاں کا افتتاح اور اس کے نہایت ایمان افروز کوائف

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سب احباب کو محبت بھرا اسلام اور خاص دعاؤں کی درخواست

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن سے حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کے نام ۲۲ جولائی کا رقم فرمودہ جو تازہ مکتوب ارسال فرمایا اور جو یہاں ۲۶ جولائی کو موصول ہوا اُس میں حضور نے اوّلاً ڈاک کے ذریعہ موصول ہونے والی بعض منذر خوابوں کا ذکر فرما کر احباب جماعت کو محبت بھرے سلام کا تحفہ بھجوایا ہے اور ایک دفعہ پھر خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ نیز ڈنمارک کی سب سے پہلی مسجد "مسجدِ نصرت جہاں" کے افتتاح کے نہایت ایمان افروز کوائف بیان فرما کر اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور اُس کے فضل و احسان پر اُس کی حمد بیان کی ہے۔ مزید برآں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام درج فرمایا ہے جو زیورک میں رات کے تین بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان پر جاری ہوا۔ حضور ایدہ اللہ کی زبان پر اس الہام کا اعادہ ایک عظیم الشان بشارت پر مشتمل ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مکتوب گرامی کے بعض اقتباسات ذیل میں ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں:-

(۱)- "بعض منذر خوابیں ڈاک میں یہاں بھی آئی ہیں- اللہ تعالیٰ جماعت کو اور اپنے اس خادم کو اپنی امان میں رکھے۔ سب کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست ہے۔"

(۲) "کل (۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء ناقل) بعد نماز جمعہ مسجد کا افتتاح مختصر تقریر اور دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ افتتاح بہت کامیاب تھا خدا تعالیٰ کے فضل سے۔ نمازی تو صرف تین صد سے اوپر تھے مگر زائرین سے سارا احاطہ بھرا ہوا تھا۔ سینکڑوں کھڑے نظر آ رہے تھے، بعض ملکوں کے سفیر، شہر کی چوٹی کی شخصیتیں، اور عوام۔ میرا خیال ہے کہ سینکڑوں نے چائے میں بھی شمولیت اختیار کی۔ کھانے میں اللہ تعالیٰ نے اس قدر برکت ڈالی کہ پھر بھی کچھ بچ ہی گیا۔ صرف ایک شخص تھا جس نے کچھ نہیں کھایا یعنی خاکسار۔ کیونکہ پریس انٹرویو میں پوری توجہ سے نمائندگان سے مخاطب تھا۔ یہ پہلی جگہ ہے جہاں اخباروں نے اسلام کے، ہمارے خلاف بھی لکھا ہے یعنی خدا کی زمین میں کھاد بھی پڑ گئی ہے، آسمانی پانی سے بھی حصہ ملا ہے الحمد للہ اور دعا کہ فصل اچھی ہوگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ ریڈیو ٹیلی ویژن نے افتتاح کی خبریں نشر کی ہیں۔ اور بہت سے اخباروں نے بڑی بڑی تصاویر کے ساتھ نوٹ دیئے ہیں، حق میں بھی اور خلاف بھی۔ زائرین کل سے آ رہے چلے جا رہے ہیں اور آتے رہیں گے

(مسلسل صفحہ [illegible])

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

امید ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے۔ وَلَهُ الْحَمْدُ۔ بے حد دعائیں کرتی رہیں اور کرواتی رہیں۔"

(۳) " زیورک صبح تین بجے کے قریب زبان پر مندرجہ ذیل الفاظ جاری ہوئے۔

مُبَارَكٌ وَّمُبَارَكٌ وَّكُلُّ اَمْرٍ مُّبَارَكٍ

يُّجْعَلُ فِيْهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

یہاں سب خیریت ہے سب کی طرف سے سلام"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مکتوب گرامی میں جس الہام کا ذکر فرمایا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مسجد مبارک قادیان کے متعلق ہوا تھا۔ اس الہام کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان پر جاری ہونے سے صاف عیاں ہے کہ خدائی بشارت کے بموجب جو خاص برکتیں مسجد مبارک کے ساتھ وابستہ ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ تمام مساجد بھی حصہ دار ہیں جو جماعت احمدیہ کی طرف سے اطراف و جوانب عالم میں تعمیر کی جا رہی ہیں یہ بہت عظیم الشان بشارت ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تاریخی سفرِ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں ملی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ علیٰ ذالک۔

حضور نے بذریعہ ڈاک موصول ہونے والی جن منذر خوابوں کا ذکر فرمایا ہے وہ ہمیں اس طرف متوجہ کرتی ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور پہلے سے بھی بڑھ کر دعائیں کریں اور دعاؤں سے کسی لمحے اور کسی آن بھی غافل نہ ہوں۔ جیسا کہ قبل ازیں بعض منذر خوابیں آنے پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ ایسی خوابیں اس لئے دکھاتا ہے کہ تا مومن اور زیادہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور تضرع اور ابتہال سے دعائیں کر کے اس کے مزید فضلوں کے وارث بنیں کیونکہ وہ خدا جو آنے والے خطرات سے پہلے ہی خبردار کرتا ہے وہ یہ قدرت بھی رکھتا ہے کہ اپنے بندوں کی تضرعات کو سن کر ان خطرات کو دُور کر دے اور انہیں اپنی امان میں لے کر پہلے سے بھی بڑھ کر فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔

پس ان ایام میں ہمارا فرض ہے کہ ہم پہلے سے بھی زیادہ عزم اور تعہد کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں کہ مجسم دعا بن جائیں ہر آن اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری یہی پکار ہو کہ اے ہمارے قادر و عزیز اور ارحم الراحمین آسمانی آقا تُو اپنے فضل سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور حضور کے تمام ہمراہیوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو اور حضور کی روح القدس سے مدد فرما اور زبان و بیان میں ایسا جذب دائم پیدا کر کہ حق کی متلاشی اور پیاسی روحیں دیوانہ وار اسلام کی طرف کھنچی چلی آئیں یا پھر ان پر اس رنگ میں اتمام حجت ہو جائے کہ تیرے مقدرات پورے ہو کر اس سرزمین میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار کر دیں۔

احباب پوری توجہ پورے التزام اور پورے درد کے ساتھ یہ دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامیابی و کامرانی، صحت و سلامتی اور خیر و عافیت کے ساتھ ہمارے درمیان واپس لائے اور ہمیں حضور کی زیارت سے شادکام فرما کر حضور کی قیادت میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیاں کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق سے نوازے۔

اٰمِیْن اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن

حدیث النبیؐ

خدا کی راہ میں چلنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔

ترجمہ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا خدا کی راہ میں صبح و شام چلنا تمام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(بخاری باب فضل الجہاد)

سفرِ یورپ تجھے مبارک ہو

خاکسار نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی تو خواب میں مَیں نے دیکھا کہ میں اپنی نظم مطبوعہ الفضل جو مَیں نے حضرت المصلح الموعودؓ کے سفرِ یورپ بغرض علاج کے موقعہ پر کہی تھی پڑھ رہا ہوں جس کا عنوان "سفرِ یورپ تجھے مبارک ہو" جلی قلم سے تحریر ہے مگر بیداری پر کوئی شعر بھی یاد نہ تھا۔ اُس وقت فی البدیہہ جو اشعار زبان پر جاری ہوئے پیشِ خدمت ہیں۔

حکیم محمد لطیف حافظ آباد

سفرِ یورپ تجھے مبارک ہو   تیرا ناصر خدا تبارک ہو
سربلندی ہو دین کو حاصل   میرے دل سے مجھے ندا آئی

بہ سفر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی

ناصرِ دینِ احمدِ ثانیؓ   تیری برکت سے فضلِ ربّانی
ہو وے یورپ پہ نور افشانی   میری لب پہ ہے یہ دعا آئی

بہ سفر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی

خیر و برکت سے قافلہ جائے   اور واپس خوشی سے وہ آئے
کوئی فتنہ نہ ہم کو دکھلائے   یہ خدا کی ہو کرم فرمائی

بہ سفر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفرِ یورپ

ہمبرگ میں حضور کی مصروفیات ـ پریس کانفرنس سے خطاب ـ ایک عرب دوست کا قبولِ احمدیت

اخبارات میں حضور کی تشریف آوری کا وسیع چرچا ـ نمایاں تصاویر کے ساتھ تفصیلی نوٹوں کی اشاعت

(۸)

ہمبرگ کے احمدی احباب خدا تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہیں کہ انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمبرگ میں چار روزہ قیام کے دوران حضور سے اکتسابِ فیض کا موقع میسّر آیا۔ اس عرصہ میں جہاں وہ حضور سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ اپنے پیارے امام کی شفقت سے حصہ لیتے رہے وہاں انہیں حضور کے خطبات سننے اور حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔

۱۹ ـ جولائی کو حضور نے ہمبرگ مسجد میں ساڑھے تین بجے صبح فجر کی نماز پڑھائی۔

اس سفر کے دوران بھی حضور کو دنیا کے مختلف حصوں سے خطوط آتے رہے اور کافی ڈاک جمع ہو گئی تھی اس لئے حضور نے مکرم پرائیوٹ سیکرٹری صاحب کو فرمایا کہ آج اکٹھے بیٹھ کر سارا پچھلا کام ختم کرنا ہے اور خطوط کے جواب دینے ہیں اسلئے حضور نو بجے صبح کے قریب دفتر میں تشریف لے آئے اور بارہ بجے تک سارا کام ختم کر کے ڈاک اپنی نگرانی میں پوسٹ کروائی۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب پرائیوٹ سیکرٹری مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج مشن ہمبرگ ـ بشیر احمد صاحب شمس مبلّغ متعین ہمبرگ بھی حضور کے ساتھ کام میں ہاتھ بٹاتے رہے۔

ایک عرب دوست کی بیعت

ایک عرب دوست دیر سے ہمبرگ مشن میں زیر تبلیغ تھے۔ انہوں نے حضور سے درخواست کی کہ انہیں جماعت میں شامل کر لیا جائے حضور نے ازراہِ شفقت ان کی درخواست کو قبول فرمایا اور یہ دوست بیعت فارم پُر کر کے باقاعدہ طور پر جماعت میں داخل ہو گئے۔ الحمدللہ۔ حضور نے اس نو احمدی کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کے ایمان میں ترقی دے۔ اور استقامت عطا فرمائے اور احمدیت کے فیض سے نوازے۔

پریس کانفرنس کے فوری اثرات

پریس کانفرنس کے نتیجہ میں اس شہر کے لوگوں میں بہت دلچسپی پیدا ہو گئی تھی اور اس کے اثرات و نتائج فوری طور پر بھی مشاہدہ میں آئے۔ مثلاً ایک واقعہ یوں پیش آیا کہ ہمبرگ میں افغان ملّی بنک کے مینجر کو متعدد افراد نے مشن کے ٹیلیفون نمبر کا نہ علم ہونے کی وجہ سے فون کیا تاکہ وہ حضور کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکیں۔ اگلے روز اس بنک کے مینجر نے مشن ہاؤس میں فون کیا اور مشن سے متعلق معلومات حاصل کیں اور حضور سے ملاقات کی خواہش کا اظہار کیا۔ حضور نے ان کی اس خواہش کو منظور فرما لیا اور شام کے وقت مشن ہاؤس میں ملاقات کا وقت دیا۔ چنانچہ چھ بجے شام یہ دوست اپنے بنک کے سابقہ مینجر کے ساتھ حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ ملاقات کے دوران کافی دیر تک ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ اور یہ حضور کی گفتگو سے بہت متاثر ہوئے۔

حضور کے ڈرائیور کی خواہش تھی کہ وہ حضور کے ساتھ تصویر کھچوائیں۔ چنانچہ ظہر اور عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد حضور نے ان کے ساتھ تصویر کھچوائی اور اس طرح ان کی دلجوئی کی۔ اسی موقع پر حضور نے خود بھی اپنے بعض دوستوں کی تصویریں کیمرے سے لیں جو دوستوں کے لئے باعثِ مسرّت و فخر ہوا۔ ۱۹ ـ جولائی کو حضور کا ہمبرگ میں قیام کا آخری روز تھا۔ شام کا وقت سفر کی تیاری میں گذرا۔ رات کے کھانے سے فارغ ہو کر حضور نے تمام احباب کے ساتھ اجتماعی دعا کی اور ساڑھے نو بجے رات قافلہ ریلوے سٹیشن ہمبرگ پہنچا۔ چونکہ گاڑی وقتِ مقررہ سے لیٹ تھی حضور نے اسٹیشن پر ہی انتظار کیا اور اس اثناء میں حضور احبابِ جماعت سے گفتگو فرماتے رہے اور احبابِ جماعت حضور کے قیام کے آخری لمحات تک حضور کے مبارک وجود سے استفادہ کرتے رہے۔ گیارہ بج کر پانچ منٹ پر گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچی۔ تمام احباب نے اپنے پیارے امام کو خلوص بھرے دلوں کے ساتھ الوداع کہا اور حضور ایدہ اللہ مع قافلہ ہسپانیہ ایکسپریس کے ذریعہ کوپن ہیگن روانہ ہو گئے۔ اس گاڑی میں مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلّغ سپین بھی کوپن ہیگن جانے کی غرض سے سفر کر رہے تھے اس طرح ان کو بھی ہمبرگ سے حضور کی معیّت میں سفر کرنے کی سعادت حاصل ہو گئی۔

اخبارات میں حضور کی تشریف آوری کا شاندار ذکر

ہمبرگ میں حضور کے چار روزہ قیام کے دوران وہاں کے اخبارات میں حضور کی آمد کا ذکر نمایاں طور پر تفصیل سے چھپتا رہا۔ یہ ذکر اس کثرت سے ہوا اور اتنی کثرت سے تصاویر شائع ہوئیں کہ شہر کے اکثر لوگ حضور کو خوب پہچاننے لگ گئے۔ ایک مرتبہ حضور ایک سٹور میں خرید و فروخت کے لئے تشریف لے گئے تو دکاندار نے فوراً حضور کو پہچان لیا اور اخبار لا کر سامنے رکھ دیا جس میں حضور کی تصویر چھپی تھی۔ اس کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبارات کے ذریعہ بھی لاکھوں افراد تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچا جو حضور کے اس سفر کا اصل مقصد ہے۔

اخبار HAMBURGER MORGENPOST اپنی اشاعت ۱۸ جولائی میں حضور کی تصویر دیتے ہوئے رقمطراز ہے:۔

"احمدیہ مسلم سلسلہ کے پیشوا خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد جو ربوہ مغربی پاکستان میں رہائش پذیر ہیں گزشتہ روز سیاہ برقع پوش عورتوں کی معیّت میں فوہلز بیوٹل ہوائی اڈا پر اترے ہمبرگ کی مسجد کے انچارج امام عبداللطیف نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ مسلم پیشوا یورپ میں اپنے مشنوں کے معائنہ کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ آج مسٹر برک ہولٹز ٹاؤن ہال میں خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد کو خوش آمدید کہیں گے۔ ایک پریس کانفرنس میں خلیفہ صاحب یورپ میں تبلیغِ اسلام پر لیکچر دیں گے۔"

اسی مضمون کی رپورٹ دو اور اخبارات HAMBURGER ABENDBLATT اور BILD HAMBURG نے بھی حضور کی تصاویر دیتے ہوئے اپنے ۱۸ جولائی کے شماروں میں شائع کیں۔

"DIE WELT" جو جرمنی کے دو مشہور اخباروں میں سے ایک ہے اپنی اشاعت ۱۸ جولائی میں حضور کی بڑے سائز کی تصویر دے کر لکھتا ہے کہ

"احمدیہ مسلم جماعت کے لیڈر خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد جو ربوہ (پاکستان) سے آئے ہوئے ہیں MR. BIRCKHOLTZ سٹیٹ ایڈوائزر نے ٹاؤن ہال ہمبرگ میں آپ کا استقبال کیا (یاد رہے ۱۹۵۵ء میں جب سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ہمبرگ تشریف لے گئے تھے تو حضور رضی اللہ عنہ کے اعزاز میں صوبائی حکومت کی طرف سے اِسی ہال میں استقبالیہ دیا گیا تھا۔ ناقل) بعد دوپہر آپ نے اٹلانٹک ہوٹل میں پریس کانفرنس کی جس میں جماعتِ احمدیہ کے اغراض و مقاصد کو بیان کیا...... جمعہ کے روز آپ کوپن ہیگن کی مسجد کا افتتاح کریں گے۔ جماعتِ احمدیہ جس نے تمام دنیا میں مساجد بنائی ہیں اب وسطی یورپ میں بھی مساجد بنانے کی کوشش کر رہی ہے"

(یہی اخبار اس سے قبل اپنی اشاعت ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ جولائی کو بھی حضور کی آمد کی خبر شائع کر چکا تھا)

ایک اور اخبار BILD ZEITUNG نے اپنی اشاعت ۱۸ جولائی میں حضور کی ایک بڑی تصویر چھاپ کر تین کالموں میں

گذشتہ روز کی پریس کانفرنس کی رپورٹ شائع کی۔ اس رپورٹ کی سُرخی سارے صفحے پر حاوی جلی حروف سے لکھی گئی ہے۔ اخبار لکھتا ہے:-

"ایسا آدمی جو کسی عورت سے مصافحہ نہیں کرتا"

ایسا کرنا عورت کی بے عزتی نہیں۔ خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد جو پاکستان کے رہنے والے ہیں کسی عورت سے مصافحہ نہیں کرتے۔ احمدیہ مسلم جماعت کے بلوریش لیڈر نے کل اٹلانٹک ہوٹل میں صرف مردوں سے مصافحہ کیا اور عورتوں کو صرف سر کے اشارے سے سلام کیا کل خلیفہ نے یہ واضح کیا کہ ایسا کرنا عورت کی عزت کی بنا پر ہے۔ اسلام اس بات سے منع کرتا ہے کہ کسی غیر عورت سے مصافحہ کیا جائے۔

احمدیہ مسلم جماعت کے لیڈر نے جرمنی میں اسلام کی ترقی پر بھی گفتگو کی۔ اس جماعت کے جس کا لیڈر خلیفہ کہلاتا ہے ساری دنیا میں کئی لاکھ ممبر ہیں ہیمبرگ فضل عمر مسجد کی جماعت کے ممبر جن کی تعداد تیس ہے نے آپ کے اعزاز میں کھانے کی دعوت دی۔ اس موقع پر جماعت نے آپ کو ایک قیمتی گھڑی بھی پیش کی۔

اسلام سؤر کے گوشت کے کھانے سے بھی منع کرتا ہے۔ آپ کے کھانے میں سؤر کا گوشت نہیں تھا نیز اسلام مسلمانوں کو روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

۵۷ سالہ خلیفہ کی کئی بیویاں نہیں جیسا کہ قرآن اجازت دیتا ہے۔ حضرت مرزا ناصر احمد کی صرف ایک بیوی ہے۔ آپ کی فیملی تین لڑکوں اور دو لڑکیوں پر مشتمل ہے۔ جنگ سے قبل آپ نے مشہور یونیورسٹی آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی۔ احمدیہ مسلم جماعت کے لیڈر نے پیشگوئی کی کہ آئندہ تیس سال میں ایک زبردست تباہی آئے گی جس سے علاقے کے علاقے تباہ ہو جائیں گے اور پھر جو لوگ بچیں گے وہ اسلام میں پناہ لیں گے"۔

ایک شام کو نکلنے والے اخبار HAMBURGER ABDENDBLATT نے اپنی اشاعت ۱۸۔ جولائی میں درمیانے سائز کی حضور کی تصویر دے کر پریس کانفرنس کی رپورٹ شائع کی۔ اخبار لکھتا ہے:-

"ایک خلیفہ نے پریس کانفرنس منعقد کی"

"احمدیہ مسلم جماعت کے لیڈر حضرت مرزا ناصر احمد نے اپنے جرمنی کے دورہ کے اختتام پر یورپ میں اسلام کی ترقی کے متعلق پریس کانفرنس کی۔ اس مشرقی دانا کی باتیں سمجھنا ہمارے لئے آسان نہ تھا لیکن انہوں نے تمام سوالات کے جوابات پوری بشاشت اور تحمل کے ساتھ دیئے۔

سوال۔ جرمنی اور یورپ میں آپ کے کس قدر ممبر ہیں؟

جواب۔ ہم نے تعداد تو نہیں گنی تعداد کے لحاظ سے تھوڑے ہیں مگر ہماری یہ رائے ہے کہ ہم نے جرمنی میں گہرا اثر پیدا کیا ہے اور یقین رکھتے ہیں کہ ہم بہت سے اَور ممبر بنا لیں گے۔

سوال۔ یہ کیسے ہوگا؟

جواب۔ جرمن قوم کے قلوب کو فتح کرنے سے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ دلوں کو تب ہی فتح کیا جا سکتا ہے جب انہیں اسلام کی خوبیوں سے پوری طرح اطلاع دی جائے۔

نیز ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بے تکلفی کے رنگ میں یہ بتانے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ فرینکفورٹ کے علاقہ میں امریکن تہذیب کا اثر مجھے پسند نہیں۔

سوال۔ اس دفعہ کے سفر میں آپ کا جرمن قوم کے متعلق کیا نظریہ ہے؟

جواب۔ جرمن لوگ بڑے بے تکلف اور کھلے دل والے ہیں۔ انسان ان کے ساتھ جلدی دوست بن جاتا ہے"۔

خدا کے فضل سے امید ہے کہ اسلام اور احمدیت کا اخبارات میں جو وسیع چرچا ہوا ہے انشاء اللہ اس کے شاندار نتائج نکلیں گے اور حق و صداقت کی آواز جرمن قوم کے دلوں کو متاثر کئے بغیر نہ رہے گی اور انشاء اللہ ایسا ہو کر رہے گا۔ دلوں کی اس تبدیلی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

"یاد رکھو جھوٹی خدائی یسوع کی بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ وہ دن آتے ہیں کہ عیسائیوں کے سعادت مند لڑکے سچے خدا کو پہچان لیں گے اور پرانے بچھڑے ہوئے وحدہٗ لاشریک کو روتے ہوئے آملیں گے یہ وہ روح کہتی ہے جو میرے اندر ہے جس قدر کوئی سچائی سے لڑ سکتا ہے لڑے پر یہ وعدے، مبدل نہیں ہوں گے"۔

(سراجِ منیر ص۶۲)

درخواستِ دُعا

امید ہے احباب حضور کے اس سفر میں کامیابی اور بخیر و عافیت اور بامراد مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں گے اور دعاؤں کے ذریعہ اپنے پیارے امام کے ساتھ اس جہاد میں شریک ہو جائیں گے۔ اور ہماری تو دلی دعا ہے کہ

ع

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لمحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

{مرتبہ:- قاضی نعیم الدین احمد
وکالتِ تبشیر ربوہ}

درخواستِ دعا

(۱) میرے تیسرے لڑکے عزیزم محمد عباس سلمہ اللہ نے نمایاں کامیابی سے الیکٹریکل انجنیئرنگ کی پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے اس کی تحقیق کا میدان SPACE PHYSICS ہے۔

(۲) میرے چوتھے لڑکے عزیزم محمد رشید ظفر کا نکاح عزیزہ محمودہ ڈار ایم۔ اے بی۔ ایڈ بنت کریم بخش صاحب ڈار کوئٹہ سے مؤرخہ ۸ رمئی ۱۹۶۷ء بروز دوشنبہ محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بہ تقرر مبلغ بیس ہزار روپیہ مہر پڑھا۔

(۳) میری بیٹی عزیزہ بشریٰ کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مؤرخہ ۲۶ رمئی ۱۹۶۷ء ربوہ میں ہمراہ محمد سلیم صاحب بھٹی ایم۔ اے ولد مکرم غلام محمد صاحب آف ربوہ سے بعوض دس ہزار روپیہ مہر اعلان فرمایا۔

بزرگانِ سلسلہ۔ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز محمد عباس کی کامیابی کو اور ہر دو رشتوں کو خاندان کے لئے اور جماعت احمدیہ اور اسلام کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عطاء اللہ ایڈووکیٹ۔ ٹورانٹو۔ کینیڈا)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر کا داخلہ ۲۔ اگست سے ۷ر اگست تک صرف پانچ روز کے لئے کھلا رہے گا اس کے بعد مزید پانچ روز کے لئے ۲۔ ستمبر سے ۷ر ستمبر تک داخلہ بغیر لیٹ فیس ہو سکے گا۔ سائنس مضامین کے لئے کم از کم پچاس فیصد نمبر ضروری ہیں۔ ستر فیصد سے تا حد وظیفہ فیس معافی کی مراعات دی جاتی ہیں۔ بوقت داخلہ پروویژنل و کیریکٹر سرٹیفکیٹ مع دو عدد فوٹو اور گارڈین کے ہمراہ آنا لازمی ہے۔

فارم داخلہ و پراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔

قاضی محمد اسلم ایم۔ اے (کینٹب)
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

قرآن کریم کے مقطّعات

از مکرم ملک رفیق احمد متعلم درجہ و العلم جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

۲۰- سُوْرَۃُ صٓ

اس کے مقطعہ "صٓ" کی تشریح کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ تحریر فرماتے ہیں:-

"صٓ کے معنے صادق کے ہیں یعنی اس قرآن کو صادق خدا نے اُتارا ہے۔"

(تفسیر صغیر صفحہ ۵۵۱)

تفسیر تنویر المقباس میں لکھا ہے:-

یَقُوْلُ صٓ وَالْقُرْاٰنِ اَیْ کَرِّرُوْا الْقُرْاٰنَ حَتّٰی تَعْلَمُوْا الْاِیْمَانَ مِنَ الْکُفْرِ وَالسُّنَّۃَ مِنَ الْبِدْعَۃِ وَالْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ وَالصِّدْقَ مِنَ الْکِذْبِ وَالْحَلَالَ مِنَ الْحَرَامِ وَالْخَیْرَ مِنَ الشَّرِّ ... وَ یَقُوْلُ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ

یعنی صٓ کا مطلب ہے کہ تم قرآن کو بار بار پڑھو تاکہ تم ایمان کو کفر سے، سنت کو بدعت سے، حق کو باطل سے، سچ کو جھوٹ سے، حلال کو حرام سے اور خیر کو شر سے ممتاز جان لو... اور صٓ کو اللہ تعالیٰ کا اسم بھی کہا گیا ہے۔

۲۱- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن

اس سورۃ سے قبل حٰمٓ کا مقطعہ استعمال ہوا ہے۔ اس سورۃ کا دوسرا نام سورۃ غافر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے اس کے معنے "حمید مجید بادشاہ۔ حق کی طرف سے یہ کتاب آئی ہے" کے کئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ تحریر فرماتے ہیں "حٰمٓ۔ یہ سورۃ خدا تعالیٰ کی حمد اور بزرگی کو ثابت کرتی ہے۔ حاء حمید کا قائم مقام ہے اور میم مجید کا ہے" (تفسیر صغیر)

تنویر المقباس میں لکھا ہے

یَقُوْلُ قُضِیَ اَوْ بُیِّنَ مَا ھُوَ کَائِنٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

(زیر تفسیر سورۃ المومن)

یعنی اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے یا واضح کر دیا ہے ہر اُس امر کو جو قیامت تک ہونے والا ہے۔

۲۲- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃ

اس سورۃ سے قبل بھی حٰمٓ کا مقطعہ استعمال ہُوا ہے۔ اور اس کی تفسیر بھی مفسرین نے وہی کی ہے جو اس سے قبل حٰمٓ والی سورۃ میں گزر چکی ہے۔

۲۳- سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

اس سورت سے قبل حٰمٓ اور عٓسٓقٓ کے مقطعات استعمال ہوئے ہیں۔ حٰمٓ تو حمید اور مجید کے قائم مقام ہے۔ اور عٓسٓقٓ سے خدا کی صفات علیم۔ سمیع اور قدیر مراد ہیں۔ یعنی یہ سورۃ حمید (و) مجید۔ علیم۔ سمیع (اور) قدیر (خدا نے اُتاری ہے)

حضرت مولوی سرور شاہ صاحب ان مقطعات کے متعلق فرماتے ہیں

"حٰمٓ مقطعات کے متعلق صحابہ سے مختلف روایات ہیں مگر ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ کے اسماء و صفات کی ان سے تعبیر کی گئی ہے۔ ح۔ حَافِظُ الْکِتَابِ مٓ- مُنَزِّلُ الْکِتَابِ چنانچہ اس سورۃ میں کتاب اللہ کی حمایت و حفاظت و نزول کا ذکر ہے۔ عٓسٓقٓ عین سے تمام اسماء الٰہی مراد ہیں جن سے پہلے ع آتا ہے جیسے "عَلِیٌّ"، "عَلِیْمٌ"، "عَظِیْمٌ" اور "عَزِیْزٌ"۔ چنانچہ یہ سب نام اس سورۃ میں آئیں گے۔ اور ایسا مضمون آئے گا کہ اس سے خدا کا ان صفات سے متصف ہونا ثابت ہوگا س سے "سَمِیْعٌ"۔ ق سے "قَادِرٌ"، "قَدِیْرٌ"، "قَہَّارٌ"

(ضمیمہ اخبار بدر ۱۶ مارچ ۱۹۱۱ء)

بعض دوسرے مفسرین نے م کے حلم میم کے ملک، عین کے علم سین کے بلند شان اور ق کے قدرت کے معنے کئے ہیں۔

انوار التنزیل میں لکھا ہے کہ در اصل حٰمٓ عٓسٓقٓ دونوں سورت کے نام ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان دونوں کو الگ الگ لکھا جاتا ہے۔

(انوار التنزیل زیر تفسیر سورۃ السجدۃ)

۲۴- سُوْرَۃُ الزُّخْرُف

اس سورۃ سے قبل حٰمٓ کا مقطعہ استعمال ہُوا ہے۔ مفسرین نے اس کی بھی وہی تفسیر بیان کی ہے۔ جو اس سے قبل حٰمٓ والی سورتوں میں بیان ہو چکی ہے۔

۲۵- سُوْرَۃُ الدُّخَان

اس کا مقطعہ حٰمٓ اور اس کی تفسیر اس سے قبل بیان ہو چکی ہے۔ البتہ مولوی سید سرور شاہ صاحبؓ اس کے معانی بیان کرتے ہوئے اپنے رسول کا حافظ و حامی" کے الفاظ زائد بیان کئے ہیں۔

۲۶- سُوْرَۃُ الجَاثِیَۃ

اس سورۃ سے قبل بھی حٰمٓ کا مقطعہ استعمال ہے اس کی تفسیر کے لئے دیکھیں سورۃ المومن اور سورۃ الشوریٰ زیر لفظ حٰمٓ۔

۲۷- سُوْرَۃُ الاحقاف

اس کا مقطعہ بھی حٰمٓ ہے۔ اور اس کے معنی ہیں حمید اور مجید خدا اس سورۃ کا اتارنے والا ہے نیز ح سے مراد حَافِظُ الْکِتَاب (کتاب کی حفاظت کرنے والا) اور میم سے مُنَزِّلُ الْکِتَاب (کتاب کا اتارنے والا) مراد ہے۔

۲۸- سُوْرَۃُ قٓ

"قٓ" اس سورۃ کا مقطعہ ہے۔ اس کے معانی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ تحریر فرماتے ہیں:-

"ق (یعنی قادر خدا اس سورۃ کا اتارنے والا ہے) ہم اس بزرگی والے قرآن کو (اس سورۃ کی سچائی کی) شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں"

حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب اس کے معانی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ق۔ قادر قدیر خدا کی طرف سے یہ کتاب نازل کی گئی ہے"

(ضمیمہ اخبار بدر ۲۲ جون ۱۹۱۱ء)

۲۹- سُوْرَۃُ القَلَم

اس سورۃ کا مقطعہ نٓ ہے۔ ن کے معانی دوات کے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں

"نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (ہم) قلم اور دوات کو اور اس کو جو ان (کے ذریعہ) سے لکھا جاتا ہے۔ شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں" پھر حاشیہ میں فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید میں جس قدر قسمیں ہیں۔ درحقیقت ان چیزوں کی گواہی پیش کرنے کے لئے ہیں۔ یہاں بھی یہی مراد ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قلم اور دوات اور سب علوم جو ان سے لکھے جاتے ہیں۔ اس پر گواہ ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجنون نہیں ہیں۔"

نٓ کی بعض مفسرین نے عجیب تفسیریں کی ہیں مثلاً یہ کہ نٓ ایک مچھلی ہے جو ایک چٹان میں رہتی ہے اور اسی کے سہارے زمین و آسمان قائم ہیں اور اس کا نام لیوثن یا لوتیا ہے لیکن یہ تفسیر اور اس قسم کی دوسری تفاسیر دراصل قصص اور روایات سے متاثر ہوکر کی گئی ہیں۔

نوٹ:- میں نے تمام مقطعات قرآنی کے متعلق خواہ اختلافی ہوں۔ یا سب اُن کو مقطعات میں شمار کرتے ہوں کی مختصر تفسیر بیان کر دی ہے۔ لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس کے علاوہ اس کی اور تفسیر نہیں ہو سکتی بلکہ قرآن کریم ایک ایسا خزانہ ہے کہ وقت کے مطابق قیمتی ذخائر اس میں سے ظاہر ہوتے ہیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

درخواست دعا

خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ الحی آف سمندری چند دنوں سے بیمار ہے اور صحت بھی کافی کمزور ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار بھی دعاؤں کا محتاج ہے۔

خاکسار محمد افضل بٹ

دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

پلینز کیور - پائلز کیور

بالترتیب ہر قسم کی پرانی دردوں اور بواسیر کو جڑ سے اکھاڑتی ہیں۔ قیمت مکمل کورس دس روپے محصولڈاک ڈیڑھ روپیہ بصورت ہذا معاف

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اشاعت لٹریچر
اور
انصار اللہ کا فرض

مجلس انصار اللہ کے لازمی چندہ جات میں سے ایک چندہ اشاعت لٹریچر کا ہے۔ جس کی کم از کم شرح صرف ایک دو پیسہ سالانہ ہے۔ یہ اتنی قلیل شرح ہے جس کی ادائیگی کسی شخص پر مشکل نہیں ہے۔ لیکن دوستوں کو اسکی ادائیگی کی طرف اتنی توجہ نہیں جتنی ہونی چاہیئے۔ دیکھا گیا ہے کہ جہاں کارکنان اسکی وصولی کی طرف توجہ کرتے ہیں وہاں تکمیلاً سو فیصدی وصولی ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ دوستوں کو صرف معمولی توجہ دلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس تمام عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس نہایت ضروری چندہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور سارے سال کا چندہ ایک دفعہ ہی وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مجالس متوجہ ہوں

۱۔ خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا نواں مہینہ بھی قریب الاختتام ہے۔ گذشتہ مہینوں میں مجالس سے چندہ جات کی وصولی کی ادائیگی میں جو تساہل ہوا ہے۔ اس کی تلافی کے لئے ابھی وقت ہے۔ بشرطیکہ مجالس ہمت سے کام لیں۔ ۳۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو ہمارے سال رواں کی تیسری سہ ماہی ختم ہو جائے گی۔ اس لحاظ سے ہر مجلس کو آخر جولائی تک کم از کم بجٹ کے تین چوتھائی (۳/۴) کے برابر ادائیگی کر دینی چاہیئے۔ خاکسار تمام قائدین اور ناظمین مال مجالس کی خدمت میں التماس ہے کہ جولائی کے مہینہ میں خاص کوشش کریں اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ حتیٰ کہ ان کی مجلس کے بجٹ (۳/۴) تین چوتھائی کے برابر چندہ مرکز میں پہنچ جائے۔

۲۔ ۳۱ جولائی ۶۷ء تک سو فیصدی ادائیگی کرنے والی مجالس کے اسماء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ اور اخبار میں اشاعت کے لئے بھجوائے جائیں گے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا امتحان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سال رواں کا دوسرا امتحان ۱۲ ستمبر ۶۷ء کو منعقد ہوگا۔ معیار اول کے امتحان کے لئے پہلے پارہ میں سے رکوع نمبر ۳-۴ اور ۵ مع ترجمہ اور تفسیر اور برکات الدعا مقرر کی گئی ہے۔

معیار دوم کے امتحان کا نصاب پارہ نمبر ۹ با ترجمہ۔ رسالہ الوصیت اور مختصر تاریخ احمدیت مقرر کیا گیا ہے۔

تمام عہدیداران ممبرات اپنے ہاں امتحان کی تیاری کروائیں اور زیادہ سے زیادہ ممبرات کو امتحان دلائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

وہ طلباء جو امسال سہ سالہ ڈپلوما کورس آف سول ٹیکنالوجی (اوورسیئر) کرنے کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔ ان سے درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنے مکمل پتہ جات سے مطلع کر دیں۔ تاکہ طلباء کو داخلہ کے وقت ضروری معلومات بہم پہنچائی جا سکیں اور ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جا سکے۔

یہاں داخلہ کی شرط کم از کم سائنس ریاضی اور ڈرائنگ کے ساتھ میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔

مبارک احمد شاہد قائد مجلس خدام الاحمدیہ
کمرہ ۱/۳ ایسٹ ہوسٹل۔ انجینئرنگ سکول رسول

شکریہ احباب اور درخواست دُعا

گذشتہ دنوں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں جو فرق کمی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بڑی تیزی سے پوری ہو رہی ہے اور اب ہماری آمد گذشتہ سال کی اسی وقت تک کی آمد سے بڑھ چکی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔ البتہ ابھی یہ ازدیادی اتنی نہیں جو سال رواں کے بجٹ کے مطابق ہونی چاہیئے۔ لہٰذا تمام جماعتوں کے عہدیداران سے التماس ہے کہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ اس وقت ۲۶ جولائی تک جن جماعتوں نے اس جہاد میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ یعنی چندہ عام وحصہ آمد کا پہلی سہ ماہی کا بجٹ پورا کر دیا ہے۔ یا اس کے قریباً ادائیگی کر دی ہے۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ جزاہم اللہ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔ نظارت بیت المال تہ دل سے ان کی شکرگذار ہے۔ اور بزرگان واحباب سلسلہ سے درخواست کرتی ہے کہ ان جماعتوں کے احباب اور عہدیداران کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان ومال میں برکت ڈالے اور انہیں بیش از پیش اپنے سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے یہ فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی بھجوائی جا رہی ہے۔ اس کے بعد جو جماعتیں جلد اپنا سہ ماہی بجٹ پورا کریں گی۔ ان کی فہرست بھی حضور کی خدمت میں بھجوائی جائیگی۔ ان جماعتوں میں سے کئی ایک جماعتوں نے اپنا ششماہی بجٹ پورا کر دیا ہے۔ اور بعض نے تو سال تمام کا بجٹ پورا کر دیا ہے۔ جَزَاھُمُ اللہ احسن الجزاء والسلام

مرکز ربوہ:۔ محلہ جات دار الرحمت وسطی۔ دار الرحمت شرقی۔ دار الیمن۔ دار العلوم

ضلع جھنگ:۔ چنڈ بھروانہ۔ نصر اللہ آباد (چھ ماہ) پیلو وال بیدان۔ چک ۵ - ۳ ایل

ضلع میانوالی:۔ بجکہ۔ چک ۳۷ ایم ایل اے (سال بھر کا)

ضلع سرگودھا:۔ سرگودھا شہر۔ خوشاب۔ مڈھ رانجھا۔ چک ۳۸ ایم بی۔ چک ۳۹ ڈی بی (چھ ماہ) کھائی کلاں (سال بھر کا)۔ چک ۱۱ ج۔

ضلع لائلپور:۔ چک ۲۲ خورد۔ چک ۲۷ ب سیتلاں (چھ ماہ) جنگل امام شاہ (چھ ماہ) چک ۵۶۵ گ ب (چھ ماہ) چک ۱۰۹ گ ب نرائن گڑھ (چھ ماہ) چک ۲۹۳ گ ب (چھ ماہ) تاندلیانوالہ چک ۵۳ گ ب (چھ ماہ) چک ۲۰۸ گ ب (چھ ماہ) چک ۲۶۹ گ ب۔ چک ۵۲۸ گ ب ناروپور

لاہور شہر:۔ حلقہ جات پرانی انارکلی۔ دار الذکر۔ سلطان پورہ

ضلع شیخوپورہ:۔ نارنگ منڈی۔ چک ۱۸ ہونڈ (چھ ماہ) چک ۲۹۲ ر ب ردم پورہ فیروزہ چک ۵۲۱ تانی چک (چھ ماہ) گکھڑ گل (چھ ماہ)۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ حافظ آباد۔ بھاگا بھٹیاں (چھ ماہ) اکالگڑھ۔ امین آباد (چھ ماہ) ڈاہرانوالی۔ وسولی نگر۔

ضلع سیالکوٹ:۔ بھاڈیوالہ بھوپال والہ (چھ ماہ) دس کے (چھ ماہ) چونڈہ بے جانگیاں۔ بھکو بھٹی پنڈی بھاگو۔ دانہ زیدکا (چھ ماہ) مالو کے بھگت (چھ ماہ) گھٹو کے جج۔ دولت پور ظفروال ننگے دٹیاں (چھ ماہ) پیرہر منڈا۔ ہیلو پور (چھ ماہ) سیبو والی (چھ ماہ) مبادی نانوں (چھ ماہ)

ضلع گجرات:۔ بھلیسر چک ۲۶ احمد آباد (چھ ماہ) کریالہ۔ میرانوالہ۔ گورڑیالہ۔ دیونا مابرہ کیانہ۔ ملک پور مرزا (چھ ماہ)

ضلع جہلم:۔ چکوال آزاد کشمیر:۔ میرپور۔ باغ دنیال نکیال دولیاں جٹاں۔ گلگت۔

ضلع راولپنڈی:۔ کہوٹہ ضلع ہزارہ:۔ حویلیاں ضلع کوہاٹ پاڑہ چنار

ضلع ڈیرہ غازیخان:۔ چاہ اسماعیل والا۔ ضلع مظفر گڑھ:۔ مظفر گڑھ شہر چک ۳۲۶ ٹی ڈی اے (چھ ماہ)

ضلع ملتان:۔ دنیاپور۔ چک ۱۰ آر۔ چک ۳۹ ڈبلیو بی

ضلع ساہیوال:۔ پاکپتن گگو منڈی۔ چک ۳/۳۳ ای بی

ضلع بہاولنگر:۔ چک ۱۶۲ مراد (چھ ماہ)۔ چک ۱۶۸ مراد (چھ ماہ) چک ۱۱۱ ۷ آر۔ چک ۲۲۳ ۹ آر (چھ ماہ) چک ۳۳ ۳ ریج۔ آر (سال تمام) چک ۵۶ ۴ آر

ضلع رحیم یارخان:۔ ڈھنڈی اسٹیشن (چھ ماہ) بستی کھٹیانوالی۔ چک ۲۰ این پی بستی شادی (چھ ماہ)

خیرپور ڈویژن:۔ شکارپور۔ ضلع دادو:۔ جری ضلع تھرپارکر:۔ نبی سرروڈ

ضلع حیدرآباد:۔ آصف آباد فادم (چھ ماہ) ٹنڈو محمد خان۔ بخشو دیرو۔ خدا آباد

بلوچستان:۔ فورٹ سنڈیمن قلات

مشرقی پاکستان:۔ شیل برش۔ سونا لیا (چھ ماہ)

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

مشرقی ترکی میں بھی زلزلہ نے تباہی مچادی

ایک سو سے زائد افراد جاں بحق۔ کئی دیہات کا نام و نشان تک مٹ گیا

استنبول ۲۸ جولائی۔ ترکی میں کل پھر ایک اور خوفناک زلزلہ آیا جس کے نتیجہ میں ایک سو افراد ہلاک ہوگئے کئی دیہات مکمل طور پر پیوند زمین ہوگئے خدشہ ہے کہ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ایک ہفتہ کے دوران یہ دوسرا زلزلہ ہے۔ زلزلوں کے باعث اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد دو سو ہوگئی ہے۔ غیر سرکاری اطلاع کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

رائٹر کی اطلاع کے مطابق دوسرا خوفناک زلزلہ کل رات آیا جس نے ترکی کے مشرقی حصے کو ہلا کر رکھ دیا۔ زلزلہ کے جھٹکے قریباً دس سیکنڈ تک جاری رہے جس سے ایک سو افراد ہلاک ہوگئے۔ اناطولیہ خبر رساں ایجنسی کے مطابق زلزلہ کا مرکز قصبہ بال پایان میں تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سترہ دیہاتوں کا نام و نشان تک مٹ گیا ہے بے شمار افراد ملبہ کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ اس علاقے میں رسل و رسائل کا مناسب انتظام نہ ہونے کے سبب صحیح صورت حال کا فوری علم نہیں ہوسکا۔ پچھلے ہفتہ مغربی ترکی میں جو زلزلہ آیا تھا اُس میں کئی شہر تباہ ہوگئے تھے اور ہزاروں افراد ہلاک و مجروح ہوگئے تھے ان میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ پہلا خوفناک زلزلہ ہفتہ ۲۲ جولائی کی رات کو آیا جس میں بہت سے افراد ہلاک ہوگئے اور بے شمار عمارتیں منہدم ہوگئیں۔ ایک ہسپتال کی عمارت گرنے سے تمام مریض ملبے تلے دب کر ہلاک ہوگئے اور ایک لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوگئے تھے اس زلزلہ کے باعث زندگی معمول پر نہیں آئی تھی کہ دوسرا خوفناک زلزلہ آگیا۔ امدادی جماعتوں نے متاثرہ علاقوں میں تیزی سے کام شروع کردیا ہے

اسرائیل نے جنگ بندی کی پابندی سے انکار کردیا

تل ابیب ۲۸ جولائی۔ اسرائیلی وزیر جنگ موشے دایان نے دھمکی دی ہے کہ اگر نہر سویز کے وسط کو جنگ بندی کی حد تسلیم نہ کیا گیا تو اسرائیل عارضی جنگ بندی کی پابندی نہیں کرے گا۔ اُدھر متحدہ عرب جمہوریہ نے اسرائیل کا یہ مطالبہ مسترد کردیا ہے۔ دونوں ملکوں کی فوجیں اس وقت آمنے سامنے پوری طرح تیار کھڑی ہیں اور خدشہ ہے کہ کسی وقت بھی جنگ کے شعلے بھڑک سکتے ہیں۔

موشے دایان نے اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر متحدہ عرب جمہوریہ نہر سویز کے وسط میں جنگ بندی لائن متعین کرنے پر رضامند نہ ہوا تو اسرائیل عارضی جنگ بندی کا پابند نہیں رہے گا متحدہ عرب جمہوریہ نے یہ مطالبہ مسترد کردیا ہے اور اقوام متحدہ کے مبصروں کے سربراہ جنرل بل کو مطلع کردیا ہے کہ نہر سویز میں اسرائیل کی کشتیاں اتارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ کشتیاں چلانے پر مصر کوئی پابندی قبول کرنے پر تیار نہیں۔

اس وقت نہر سویز کے دونوں کناروں پر اسرائیلی اور مصری فوجیں تیار کھڑی ہیں۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے مزید ہی سے اسرائیل کو نہر سویز استعمال کرنے کا حق دینے سے انکار کیا ہے اس کے برعکس اسرائیل خط متارکہ جنگ کو نہر سویز کے وسط میں متعین کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

بھارتی حکمران اندھے اور بہرے ہیں۔

مظفرآباد ۲۸ جولائی۔ شیخ محمد عبداللہ نے پروفیسر ہمایوں کبیر کے نام ایک خط بھارتی حکمرانوں کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کے سینوں میں دل ہیں۔ لیکن وہ دھڑکنا نہیں جانتے ان کی پیشانیوں پر آنکھیں ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتیں۔ قدرت نے انہیں کان دیئے ہیں لیکن وہ سننے کی قوت سے محروم ہیں۔ خدائے عظیم نے ان کے دلوں پر قفل ڈال دیئے ہیں ان کے کانوں کو بہرہ کردیا ہے اور آنکھوں پر پٹی باندھ دی ہے۔

ناگا حریت پسندوں نے بیس بھارتی فوجیوں کو ہلاک کردیا

بمبئی ۲۸ جولائی۔ بھارت کے وزیر داخلہ چوہان نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ آسام کے علاقہ اسجل میں ناگاؤں نے بھارتی فوج کے بیس جوانوں کو ہلاک کردیا۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک میجر اور دو نان افسر بھی شامل ہیں۔ ۹۰ سپاہی شدید زخمی ہوئے اور دو لاپتہ ہیں چوہان نے ایوان کو بتایا کہ فوج کے ۲۵ سپاہیوں نے ناگاؤں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا لیکن بالآخر انہیں پسپا ہونا پڑا انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج اور پولیس کو کمک بھیجی جارہی ہے۔ اور حکومت حالات کا جائزہ لے رہی ہے

داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لائل پور

مندرجہ ذیل ٹیکنالوجیز میں تین سالہ ڈپلوما کورس کے لئے مقررہ فارموں پر جو پرنسپل کے دفتر سے مل سکتے ہیں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں:۔

نمبر شمار	ٹیکنالوجی	نشستوں کی تعداد
۱۔	الیکٹریکل ٹیکنالوجی	۴۰
۲۔	مکینیکل ٹیکنالوجی	۴۰

کم سے کم مطلوبہ تعلیمی لیاقت اختیاری مضامین کے طور پر حساب اور سائنس کے ساتھ میٹریکولیشن یا اس کے مساوی کوئی اور امتحان ہے۔ داخلہ میٹریکولیشن یا ایف ایس سی کے امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر ہوگا امیدوار نے فزکس، کیمسٹری، حساب اور انگریزی میں جو نمبر حاصل کئے ہوں گے ان کی ترتیب کے لحاظ سے توصیفی فہرست (MERIT LIST) مکمل کی جائے گی داخلہ میں ترجیح مندرجہ ذیل ترتیب کے مطابق دی جائے گی۔

(الف): فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن۔ ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا فزکس اور میتھمیٹکس کے ساتھ ایف۔ اے۔

(ب) ٹیکنیکل ہائی سکولز سے فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میٹرک۔

(ج) سائنس (فزکس اور کیمسٹری) اور میتھمیٹکس کے ساتھ میٹرک

درخواست جو ہر لحاظ سے مکمل ہو درج ذیل کاغذات کے ہمراہ پرنسپل پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لائل پور کو ۲۶ اگست کو یا اس سے پہلے پیش کی جائے۔

۱۔ نمبروں کا تفصیلی سرٹیفکیٹ

۲۔ دو عدد لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو ڈاک کے ٹکٹوں کے بغیر

۳۔ کسی گزیٹڈ افسر کے تصدیق شدہ پاسپورٹ سائز کے تین عدد فوٹو۔

۴۔ پرنسپل گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لائل پور کے حق میں دو روپے کا کراسڈ پوسٹل آرڈر۔

نامکمل درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی اور دفتر ہذا ایسی درخواستوں کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۶۷ء ہے۔

(مشتاق احمد خان)
پرنسپل گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ۔ لائل پور

IMF(M)1143/67

اشتہار نیلام

چونکہ بابت نسبتہ نیلام اراضیات جو کہ بحق سرکار ضبط ہوئی ہیں جن کی تشریح نوٹ ہٰذا کے جدول مشمولہ کی گئی ہے جو صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ و تحصیلدار صاحبان جھنگ، شورکوٹ۔ چنیوٹ کے دفاتر اور پٹواریان حلقہ جات متعلقہ سے لی سکتی ہے۔ موصولی ہوئی ہیں۔ اس لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا اراضیات زرعی اصلاحات کے نقشہ جات دفتر جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر جھنگ میں ملاحظہ ہوسکتے ہیں۔

اراضیات مذکورہ حسب پروگرام مندرجہ ذیل بروز ہر تاریخ کے مقررہ از ۸ بجے قبل دوپہر تا ۲ بجے بعد دوپہر نیلام کی جائے گی۔ اراضیات پابندی شرائط نیلام جو کہ دفاتر مذکورہ بالا سے مل سکتی ہیں۔ بذریعہ نیلام عام فروخت کی جائے گی۔ بجز اس کے اس اشتہار میں کسی اعلیٰ حاکم کے حکم سے نیلام ملتوی یا منسوخ کیا جائے

پروگرام

تاریخ	مقام	وقت	نام مواضعات جن میں رقبہ نیلام ہوگا	تعداد پلاٹ	تعداد رقبہ ایکڑ وغیرہ
۵/۹/۶۷	ریسٹ ہاؤس چنیوٹ	۸ تا ۲ بجے	[illegible] صاحب، بخاری جانی شاہ۔ گھوکر۔ سلیم۔ چکبندی	۲۰	۱۱۳
۷/۹/۶۷	کینال ریسٹ ہاؤس شاہ جیونہ	۸ تا ۲ بجے	کوٹ دھریاں، روڈ۔ چک میال علی شیر گڑھ شاہ جیونہ۔ کمریوالہ۔ بال بجگرائی۔ بھدی صید کھلالی چک سیالاں۔ بھبب	۴۳	۶۱۵
۸/۹/۶۷	تریموں کنال ریسٹ ہاؤس	۸ تا ۲ بجے	داسو آستانہ ڈال۔	۳	۲۸
۹/۹/۶۷	پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس شورکوٹ شہر	۸ تا ۲ بجے	بلیہ گڑھ۔ بدھ رجانہ۔ بلیہ علانہ۔ پیر عبدالرحمٰن بسانا۔ رحمت کوٹ	۱۰	۱۰۹

المشتہر۔ ہمایوں فیض رسول سی۔ ایس۔ پی
ڈپٹی لینڈ کمشنر و ڈپٹی کمشنر (ضلع جھنگ)

IMF(M)1149/67

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۱۶ جولائی تا ۲۲ جولائی چندہ مساجد کی مد میں صرف پانچ سو اکسٹھ روپے کے وعدہ جات اور چھ سو اکتالیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گزشتہ ہفتوں کی رفتار کے لحاظ سے اس ہفتہ چندہ کی رفتار بڑھنے کی بجائے کم ہوگئی ہے۔ ابھی تو ہم نے اس مد میں ایک لاکھ سولہ ہزار روپے مزید جمع کرنے ہیں۔ اگر وصولی کا یہی حال رہا تو اس رقم کو پیدا کرنے کے لئے کئی سال درکار ہوں گے۔

پس میں تمام عہدیداران لجنات اور خود احمدی خواتین کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں ہر احمدی عورت جو وعدہ کرچکی ہے لیکن اب تک ادا نہیں کرسکی کوشش کرے کہ جلد سے جلد ادا کرے اور ہر وہ بہن جس نے ابھی تک اس نیک تحریک میں حصہ نہیں لیا اس میں شامل ہونے کی کوشش کرے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ میرا شکر ادا کروگے تو میں اور زیادہ دونگا

تمام وہ طالبات جنہیں اللہ تعالیٰ نے میٹرک میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے امتحان کی کامیابی کی خوشی میں خانہ خدا کی تعمیر کے لئے حسب استطاعت ضرور دیں۔ انتی طالبات تو صرف ربوہ سے ہی کامیاب ہوئی ہیں سارے پاکستان سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے والی احمدی طالبات کی تعداد ہزاروں ہوگی۔ اگر یہ سب بچیاں اپنی کامیابی کی خوشی میں اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے چندہ دیں گی تو اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا دے گا۔

قریباً اٹھاون ہزار کے وعدہ جات ایسے ہیں جن کی وصولی نہیں ہوئی تمام عہدہ دار پوری کوشش اور محنت سے ان وعدہ جات کی وصولی شروع کریں اور بہت جلد رقم وصول کرنے کی کوشش کریں۔ چند روز ہوئے بیت المال کے ایک انسپکٹر صاحب نے جب کہ وہ ضلع راولپنڈی کی جماعتوں کا دورہ کر رہے تھے مجھے لکھا کہ مقامی ضلع راولپنڈی کے پریذیڈنٹ صاحب ملک اولیاء خان نے ان کو سنایا کہ میری خوشدامنہ مکرمہ محترمہ بی بی بیگم صاحبہ مرحومہ جن کی وفات ماہ جون میں ہوئی ہے اپنی وفات سے دو دن پہلے اپنے بچوں کو بلا کر کچھ رقم دی کہ یہ میری وفات کے بعد مسجد فنڈ میں دے دیں کتنا قربانی کا جذبہ تھا مرحومہ کے دل میں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ ہر عورت کے دل میں یہی جذبہ ہونا چاہیئے کہ معلوم نہیں موت کب آجائے اس لئے اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا کرلوں اور اللہ تعالیٰ کے گھر کو بنانے کی خاطر کچھ خرچ کرلوں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کے غلبہ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے،

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

صدر ایوب اور شہنشاہ ایران رامسر پہنچ گئے۔

تہران ۲۶ جولائی۔ صدر ایوب شاہ ایران اور ترکی کے صدر جودت سنائے سے مشرق وسطیٰ کے بحران اور اہم بین الاقوامی امور پر بات چیت کرنے کے لئے کل شام رامسر پہنچ گئے صدر ایوب کا طیارہ تہران میں مہرآباد کے ہوائی اڈہ پر شام کے چار بجے اترا۔ جہاں شہنشاہ ایران وزیر اعظم امیر عباس ہویدا، کابینہ کے ارکان ایرانی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر اور پاکستان کے ناظم الامور مسٹر مہدی سلاد نے صدر ایوب کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔

شاہ ایران کے ہوائی اڈہ پر گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد دونوں سربراہ رامسر روانہ ہوگئے۔ جہاں پر میثاق استنبول کے سربراہوں کی کانفرنس ہوگی۔ کانفرنس میں موجودہ عالمی صورت حال خصوصاً مشرق وسطیٰ کے حالات اور میثاق استنبول کے علاقائی مسائل پر بات چیت کریں گے کہ میثاق استنبول کی وجہ سے تینوں ملکوں میں کیا ترقی ہوئی۔ یہ کانفرنس شاہ ایران کی دعوت پر منعقد ہو رہی ہے۔

مشرقی ترکی میں زلزلہ

انقرہ ۲۹ جولائی۔ مشرقی ترکی میں ہولناک زلزلہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۲۵ تک پہنچ گئی ہے اور زخمیوں کی تعداد سینکڑوں بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً تین سو مکانات اور عمارتیں تباہ ہوئی ہیں۔ مشرقی ترکی کے چار دیہات میں زبردست تباہی مچی ہے۔ ان دیہات کے لوگوں کو امداد بہم پہنچائی جارہی ہے ابھی تک زلزلہ کی تباہی کے متعلق تفصیلات معلوم نہیں ہوسکی ہیں۔ وزیر اعظم ترکی مسٹر سلیمان دیمرل نے اپنا دورہ تہران ملتوی کردیا ہے اور متاثرہ علاقے کا دورہ کرنے کے لئے مشرقی ترکی پہنچ گئے ہیں۔

جن دیہات میں تباہی مچی ہے وہ پہاڑوں سے گھرے ہوئے ہیں اس لئے انہیں امداد بہم پہنچانا بہت مشکل ہے۔ ان علاقوں کے لوگوں کو خوراک خون کی بوتلیں اور ادویات بہم پہنچانے کے لئے فوجی جوان پیدل اور گھوڑوں پر سفر کر رہے ہیں ان دیہات تک پہنچنے والی تمام سڑکیں بند ہوگئی ہیں۔ زلزلہ سے چٹانیں ٹوٹ کر ان پر گر پڑی ہیں اس لئے ٹرکوں کے ذریعہ امداد بہم پہنچانے کی کوشش ناکام ہوگئی ہے۔ بعض صورتوں میں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے خوراک گرائی جارہی ہے

ابتدائی اطلاعات کے مطابق مشرقی ترکی کے گاؤں میم میں ۵۷ افراد اور کارگول میں ۳۲ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ تباہی افلانکن اور تکلی میں ہوئی ہے پلار کا گاؤں بالکل تباہ و برباد ہوگیا ہے مغربی ترکی میں بھی پچھلے ہفتہ ہولناک زلزلہ آیا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس میں ۶۸ افراد ہلاک اور ۲۶۲ افراد زخمی ہوئے تھے

ایک سال کے دوران ترکی میں تین زلزلے

انقرہ ۲۹ جولائی۔ مشرقی ترکی میں بدھ کی رات کو جو زلزلہ آیا ہے وہ اس سال کا تیسرا ہولناک زلزلہ ہے جس سے ترکی میں زبردست تباہی ہوئی ہے۔ اگست ۱۹۶۶ء میں مشرقی ترکی میں زلزلہ سے ۲۳۹۲ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ پچھلے ہفتہ جو زلزلہ آیا اس میں ۶۸ افراد ہلاک ہوئے ۱۹۳۹ میں بھی ترکی میں قیامت خیز زلزلہ آیا تھا جس میں ۲۳۰۲۰ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

اس صدی کے ہولناک زلزلوں کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں :-

۱۹۰۶ء میں سان فرانسسکو میں ۴۵۲ افراد ہلاک ہوئے
۱۹۲۰ء میں چین میں ایک لاکھ اسی ہزار افراد ہلاک ہوئے
۱۹۲۳ء میں ٹوکیو میں ایک لاکھ افراد ہلاک ہوئے
۱۹۶۰ء میں مراکش کے ہولناک زلزلہ میں اغادیر کا شہر نیست و نابود ہوگیا اس میں بارہ ہزار افراد ہلاک ہوئے ۱۹۶۳ء میں یوگوسلاویہ کے زلزلہ میں سکوپجے کا شہر پیوند زمین ہوگیا اس میں ۱۰۷۰ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

پچھلے سال وینزویلا میں کوچیلہ کے زلزلہ میں سو سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔

ضروری اعلان

گورنمنٹ ڈویلپمنٹ کم (cum) ٹریننگ سنٹر۔ کارپٹ انڈسٹری، 30-A شاہ جمال روڈ اچھرہ لاہور میں قالین بافی کے شعبہ جات نقاشی رنگائی و دھلائی کی علمی و عملی تربیت دی جاتی ہے اس میں سپروائزر اور کاریگر کلاسوں میں داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ عرصہ تربیت ایک سال ہے۔

سپروائزر کلاس میں میٹرک پاس طلباء جو ڈرائنگ بھی جانتے ہوں داخل ہوسکتے ہیں۔ مستحق طلباء کو وظیفہ تیس روپے ماہوار تک دیا جاتا ہے درخواستیں ۱۰ اگست تک (یعنی فوری طور پر) مذکورہ بالا سنٹر میں مارکیٹنگ آفیسر کو پیش کی جائیں۔

ایسے بچے جو کالجوں میں مزید تعلیم نہیں حاصل کرسکتے یا جن کا رجحان صنعت کی طرف ہو اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(ناظر صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲